سوال

کیا میری بیوی میرے والد سے مصافحہ کرسکتی ہے ؟

جواب

الحمد للہ

جی ہاں آپ کی بیوی کے لیے اپنے سسر سے مصافحہ کرنا جائز ہے ، اس لیے کہ جب کسی عورت سے عقد نکاح ہوجائے تو اس عورت پر سسر حرام ہوجاتا ہے ، اور اسی طرح عورت کے لیے خاوند کے دوسری بیوی سے بیٹے بھی محرم ہوں گے ، اور خاوند پر اس کی ساس ، اور اس کی سالی جو کسی اور کی بیٹی ہو بھی حرام جائے گی ۔

اسے تحریم مصاہرت (یعنی سسرالی تحریم) کا نام دیا جاتا ہے ۔

اور اس کی دلیل کہ سسر کے لیے اس کی بہو حرام ہے مندرجہ ذیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں النساء (23) ۔

تو اس آیت میں حلیلۃ الابن کا لفظ بولا گیا ہے جو کہ بیٹے کی بیوی (یعنی بہو) جو کہ اس کے سسر پر حرام ہے ۔

اور خاوند کے بیٹے کی والد کی بیوی پر حرمت کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے ، لیکن جو ہوچکا سو ہوچکا النساء (23) ۔

اور داماد پر اپنی ساس سے نکاح کی حرمت کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے :

اور تمہاری بیویوں کی مائیں النساء (23) ۔

یہ تینوں (یعنی سسر ، خاوند کا بیٹا ، اور ساس) کی حرمت صرف عقد نکاح ہونے سے ہی ثابت ہوجاتی ہے ، اس میں دخول کی شرط نہیں ۔

لیکن بیوی کی بیٹی ماں کے خاوند پر اس وقت تک حرام نہیں ہوتی جب تک کہ اس کی ماں سے دخول نہ کرلیا جائے ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گودمیں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (23) ۔

یہاں پر ربیبۃ کا لفظ بولا گیا ہے اور ربیبہ بیوی کی پہلی بیٹی کو کہتے ہیں جو دوسرے خاوند سے ہو۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (9/514-524)۔

حاصل بحث یہ ہوا کہ سسر بہو کے محرموں میں سے ہے اس لیے اس کے لیے اس سے مصافحہ اور خلوت اور اس کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے، محرمات کی مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5538) اور سوال نمبر (20750) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

45970